سوال

خاونداور بیوی کے مابین جھگڑا ہوگیا توخاوند کہنے لگا : آج تمہاری طلاق ہوگی، آج تم طلاق یافتہ بن جاؤگی، آج میں تمہیں طلاق دے دونگا، آج تم طلاق والی بن جاؤگی" لیکن اسے آخری الفاظ یقینی یاد نہیں "آج تم طلاق یافتہ بن جاؤگی " یہ کہے تھے کہ نہیں کہے تھے ؟ اس کے بعد خاونداور بیوی نے اسی جگہ اور بیٹھے بیٹھے صلح کرلی اوراختلاف ختم ہوگیا، یہ بہن اپنے خاوند کی اس کلام کا حکم معلوم کرنا چاہتی ہے اوراس نے مجھے کہا ہے کہ آپ کو ایمیل کروں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس عبارت سے تو یہی سمجھ آتی ہے کہ یہ طلاق کی دھمکی تھی، اور بالفعل طلاق واقع نہیں کرنا چاہتا تھا، اوراس لیے کہ خاوند نے اپنی بیوی سے صلح بھی کرلی اوراس کے بعد طلاق نہیں دی توکچھ نہیں ہوا

ہم خاوند کویہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ طلاق کے استعمال کرنے سے اجتناب کرے، کیونکہ طلاق غصہ ٹھنڈا کرنے کےلیے مشروع نہیں کی گئی، اور بار بار طلاق استعمال کرنے سے خاوند اور بیوی کا آپس میں ایک دوسرے سے اعتماد اٹھ کرجاتا ہے اور خاندان اور گھرانہ تباہی کے دھانے پر پہنچ جاتا ہے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

118278